سوال

لباس احرام پر خوشبو لگانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نیت اور تلبیہ سے پہلے احرام کو خوشبو لگانے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احرام کی چادروں کو خوشبو نہیں لگانی چاہیے، سنت یہ ہے کہ خوشبو بدل مثلاً سر، داڑھی، بغلوں اور جسم کے باقی حصے پر لگائی جائے۔ احرام کے وقت لباس کو خوشبو نہ لگائی جائے کیونکہ احرام باندھنے والوں کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ حک ہے :

(لايلبسوامن الثياب مسه زعفران ولاالورس) (صحيح البخاري' الحج' باب مالايلبس المحرم من الثياب' ح: 1542 وصحيح مسلم' الحج' باب مايباح للمحرم بحج اوعمرة لخ' ح: 1177 ومسنداحمد: 2/59)

"تم کوئی ایسا کپڑا نہ پہنو جسے زعفران اور ورس لگا ہو۔" [1]

سنت یہ ہے کہ خوشبو صرف جسم پر لگائی جائے (احرام پر نہ لگائی جائے) اور اگر کسی نے احرام کو معطر کر لیا ہو تو اسے دھوئے بغیر نہ پہنے یا کوئی دوسرا احرام پہن لے۔

---

[1] ورس، ایک قسم کی گھاس تل کی مانند ہے، جس سے رنگائی کا کام لیتے ہیں۔

ہذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ